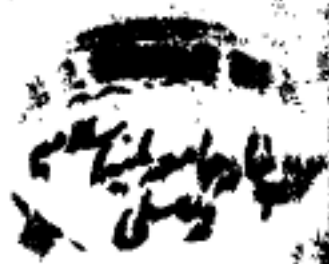


نعرہ بیداری



(از ناظم صدیقی مولوی فاضل ایڈیٹر)

درِ دولت کیلئے آپ ہی دریاں ہو جا
 گردہ اور تھکن سے تو پریشاں ہو جا
 پہلے لیکن ہدفِ دشمنہ و پیکان ہو جا
 کچھ تو وقفِ سفرِ کوہ و بیاباں ہو جا
 چاہ میں گرے مگر یوسف کشاں ہو جا
 گھنن دہریں جلنے کا تو سماں ہو جا

مسلم ختمہ اب اٹھ زیت میں کوشاں ہو جا
 ہاں پہنچ جائیگا تو منزل مقصد پہ مگر
 عشرتِ رفتہ تری آسنگی قدموں پہ ضرور
 عیش سے گلگدہ دہریں بیٹے گا مگر
 ہے یقین مصر کا بلجائے تجھے تختِ شہی
 تو بھی پلے گا گلستانِ خلیل اکبر

ہے ترقی کی اگر تیری تنہا ناکسم
 قوم سے کہہ دے یہی پختہ مسلمان ہو جا